سوال

(151) یہود و نصاری کے تہواروں کی تعظیم جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھانا میں بعض مسلمان یہود و نصاری کے تہواروں کی تو بہت تعظیم کرتے ہیں مگر اپنے تہواروں کو چھوڑ دیتے ہیں جب یہود و نصاری کی کسی عید کا وقت آتا ہے تو اس کی مناسبت سے اسلامی مدارس میں تعطیل کر دیتے ہیں لیکن مسلمانوں کی عید کے وقت وہ مدارس میں تعطیل نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ اگر وہ یہود و نصاری کی عیدوں کو منائیں گے تو اس طرح وہ دین اسلام کو قبول کر لیں گے شیخ محترم؛ آپ یہ وضاحت فرما دیں کیا ان کا یہ عمل صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ مسلمانوں کے دینی اسلامی شعائر کا اظہار کیا جائے اور ترک اظہار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مخالف ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد یہ ہے کہ:

علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المہدیین (سنن ابی داود)

"تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرو مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کافروں کی عیدوں میں شرکت کرے ان کی عیدوں کے موقعہ پر فرحت و مسرت کا اظہار کرے اور اپنے دینی اور دنیوی کاموں کو روک دے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت ہے جو کہ حرام ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من تشبہ بقوم فہو منہم (سنن ابی داود)

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے۔" ہم نصیحت کرتے ہیں کہ آپ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ کی کتاب اقتضاء الصرط المستقیم "کا مطالعہ کریں وہ اس موضوع سے متعلق بے حد مفید کتاب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38